سوال

غسل کا واجب ہونا

جواب

مباشرت سے پہلے سفید مادہ (مذی) خارج ہونے پر غسل کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مباشرت کے عمل سے پہلے جو بے رنگ مادہ خارج ہوتا ہے کیا اس سے غسل واجب ہوجاتا ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! پہلے تو یہ بات یاد کرلیں کہ ذکر سے تین قسم کی رطوبت نکلتی ہے : ۱- منی گاڑھی ہوتی ہے اور اس کا خروج قوت اور جست کے ساتھ ہوتا ہے، اس کے بعد انتشار ختم ہوجاتا ہے۔ ۲- مذی رقیق ہوتی ہے جو بیوی سے بوس وکنار کرنے کے وقت نکلتی ہے اس کے خروج کے وقت کوئی شہوت یا لذت حاصل نہیں ہوتی جو منی میں حاصل ہوتی ہے۔ ۳- ودی بھورے رنگ کی ہوتی ہے جو پیشاب کے بعد اور کبھی اس سے پیشتر خارج ہوتی ہے، آخری دونوں قسموں میں غسل واجب نہیں ہوتا بلکہ استنجاء کرکے وضو کرلینا ہی کافی ہوتا ہے۔ سیدنا ابن عباس فرماتے ہیں۔ ''المنی والمذی والودی فاما المذی والودی فانہ یغسل ذکرہ ویتوضأ واما المنی ففیہ الغسل'' >طحاوی ص ۴۰ ج ۱، بیہقی ص ۱۱۵ ج ۱، مصنف ابن ابی شیبہ ص ۹۲ ج ۱< منی, مذی, اور ودی (تین قسم کے مواد ہیں) پس مذی اور ودی میں استنجاء اور وضوء کرے، اور منی میں غسل کرے سیدنا حسن بصری رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں فی المذی والودی قال یغسل فرجہ ویتوضأ وضوءہ للصلوۃ >طحاوی ص ۴۰ ج ۱< کہ مذی اور ودی میں استنجاء کرے اور نماز کے لئے وضوء کرے (یعنی غسل فرض نہیں ہوتا). ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث